سوال

کیا پستان چھوٹے حجم کے ہونا اور بالوں میں سفیدی ان عیوب میں شامل ہوتی ہے جن کا منگیتر کو بتانا ضروری ہے تا کہ دھوکہ نہ کہلائے ؟

جواب

الحمد للہ

اہل علم کا راجح قول یہی ہے کہ ہر وہ عیب جس سے کوئی ایک نفرت کرے یعنی خاوند یا بیوی کو متنفر کرنے کا باعث ہو یا اس سے نقصان ہوتا ہو، یا پھر نکاح کا مقصد فوت ہونے کا باعث ہو تو اس عیب کو واضح کرنا ضروری ہے

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور یہ قیاس کرنا کہ ہر وہ عیب جو دوسرے کو متنفر کرے اور اس سے نکاح کا مقصد حاصل نہ ہو یعنی محبت و مودت پیدا نہ ہوتی ہو تو یہ اختیار کو واجب کرتا ہے " انتہی

دیکھیں : زاد المعاد (166/5).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اور صحیح یہ ہے کہ ہر وہ جس سے نکاح کا مقصد فوت ہو جائے عیب کہلاتا ہے، اور بلاشک نکاح کے سب سے اہم مقاصد میں متعہ یعنی فائدہ حاصل کرنا، اور خدمت اور اولاد پیدا کرنا ہے، اس لیے اگر اس میں کوئی مانع ہو تو وہ عیب کہلائیگا

اس بنا پر اگر بیوی اپنے خاوند کو بانجھ پائے، یا پھر خاوند بیوی کو بانجھ پائے تو یہ عیب ہے " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (220/12).

اور سوال نمبر (111980) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ یہ تین امور میں منضبط ہوتی ہے :

1 یہ بیماری ازدواجی زندگی پر اثر انداز ہوتی ہو، اور خاوند اور اولاد کے حقوق کی ادائیگی پر اثر کرے

2 یا پھر یہ بو یا منظر کی بنا پر خاوند کو متنفر کرے

3 اور یہ حقیقی ہو نہ کہ وہمی اور خیالی اور مستقل ہو نہ کہ عارضی یعنی کچھ مدت کے بعد ختم ہو جائے، یا پھر شادی کے بعد جاتی رہے

اس بنا پر اگر تو دیکھنے والا پستان چھوٹے ہونا عیب شمار کرتا ہے یا پھر خاوند کو متنفر کرے تو پھر منگیتر کو ضرور بتانا چاہیے وگرنہ نہیں

اور اگر بالوں میں سفیدی زیادہ ہے تو اس کا بیان کرنا ضروری ہے؛ کیونکہ زیادہ ہونا خاوند کو متنفر کرنے کا باعث ہے اور اس طرح وہ محسوس کریگا کہ بیوی نے اسے دھوکہ دیا ہے

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

121794